غزل

اریبہ،حیدرآباد

غم زندگی میں سہارا نہیں ہے
اکیلے یہاں اب گزارا نہیں ہے

سزا موت کی تم مجھے دے چکے ہو
مجھے زندگی اب گوارا نہیں ہے

بڑی مدتوں سے یہاں قید ہم ہیں
کسی ہمنوا نے پکارا نہیں ہے

کہاں تک اسے میں پکارا کروں گی
جسے ساتھ میرا گوارا نہیں ہے

جسے حال دل سناتے کبھی تھے
وہی باوفا اب ہمارا نہیں ہے

اسے تم اریبہ بلا کر تو دیکھو
بڑی مدتوں سے پکارا نہیں ہے